© rasailojaraid.com

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

عابد صدیق مرحوم

تیری بخشش کی نہیں کوئی نظیر — میر و سلطان سبھی تیرے فقیر
تجھ پہ ایمان ہے عزت کی دلیل — پیروی میں ہے تری فوزِ کبیر
تجھ سے روشن ہے شبستانِ وجود — ظلمتِ دہر میں تو بدرِ منیر
تیری تقلید ہے انسان کا شرف — تیرے خادم ہوئے عالم کے امیر
تو نے آکر اُنھیں آزاد کیا — ورنہ انساں تھے اناؤں کے اسیر
آدمیّت کے لیے مظہرِ حق — درگہِ حق میں تو اُمت کا سفیر
تیرے انعام سے محتاج غنی — تیرے الطاف سے گمنام شہیر
کہکشائیں ترے مَرکب کا غبار — قابَ قوسَین ترا تخت و سَریر
مدحتِ شاہِ جہاںؐ حسنِ عمل — کثرتِ ذکرِ نبیؐ خیرِ کثیر
اَے کہ آفاق زِ تو موسمِ گل — اَے کہ اَنفاس ترے مشک و عبیر
تیرے ایجاد میں ہے شانِ وُجوب — تیرا امکان ہے اِطلاق پذیر
راستہ تیرا ہمیشہ کے لیے — شرک و توحید کے مابین لکیر
تیرے اصحابؓ ستاروں کی طرح — ہیں ہدایت کے مَدار اور مُدیر
بخششِ خاص کا خوش سیر سَحاب — رحمتِ عام کا تو ابرِ مُطیر
عشق کی اصل فقط خوف و رَجا — میرا محبوب نذیر اور بشیر
ہو نہ ناراض جو آقائے شفیعؐ — بخش دیتا ہے مرا ربِ قدیر

(۱۹۸۴ء)

© rasailojaraid.com